السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے تعویذ کا حکم جس میں لکھا ہے ''یا بدوح مرطوس کبیکج ھھوبشانوش المعطی ملیق علیق بزھم یا جمیع طلفا برطالۃ ما مجبطط باسا۔ کیا دفع آفات کے لیے اس قسم کا تعویذ لٹکانا جائز ہے؟۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تعویذ سب کے سب نبیصلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں ُآپ نے جو کلمات ذکر کیے ہیں جن کا معنیٰ نہیں اس جیسا تعویذ باتفاق علماء حرام ہیں۔ اختلاف تو اس تعویذ میں ہے جس میں قرآن وسنت لکھا ہو زیادہ صحیح مذہب یہ ہے کہ وہ بھی مکروہ ہے کیونکہ اس میں فساد کا بھی امکان ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں۔ اس کی کچھ تفصیل ہم نے مسئلہ نمبر 9 'میں ذکر کی ہے 'ملاحظہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص88

محدث فتویٰ